رکوع نمبر:1

مقصدزندگی

رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کرنا۔ (الفرقان:27)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔آخرت میں بادشاہت وسیع رحمت والے کی ہوگی۔ (الفرقان:26)

2۔اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کے لئے مجرموں کو دشمن بنایا ہے۔ (الفرقان:31)

3اللہ تعالیٰ ہی رہنما اور مدد گار کافی ہے۔ (الفرقان:31)

4۔اللہ تعالیٰ ہی نے قرآن کو خاص ترتیب اور اجزاء کی شکل دی ہے۔ (الفرقان:32)

5۔اللہ تعالیٰ ہی ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت سامنے لاتا ہے ۔ (الفرقان:33)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اُمید سکھائی۔ (الفرقان:21)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کرنا سکھایا۔ (الفرقان:27)

3۔رسول اللہ ﷺ نے نصیحت سے بہکانے والے دوست بنانے سے بچایا۔ (الفرقان:29)

4۔رسول اللہ ﷺ نے تکبر کرنے سے کراہت دلائی۔ (الفرقان:21)

انجام

1۔گمراہ لوگ منہ کے بل جہنم میں جمع کیے جائیں گے۔ (الفرقان:34)

2۔جنت والے بہترین ٹھکانے میں ہوں گے۔ (الفرقان:24)

کامیاب لوگوں کے رویے

رسول ﷺ کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کرنا۔ (الفرقان:27)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی اُمید نہ رکھنا۔ (الفرقان:21)

2۔ تکبر کرنا۔ (الفرقان:21)

3۔ سرکشی کرنا۔ (الفرقان:21)

4۔ ظلم کرنا۔ (الفرقان:27)

5۔ نصیحت سے بہکانے والے دوست بنانا۔ (الفرقان:29)

6۔ قرآن کو نظر انداز کرنا۔ (الفرقان:30)

7۔ کفر کرنا۔ (الفرقان:30)

8۔ سیدھے راستے سے بھٹکنا۔ (الفرقان:34)

آؤ کچھ کریں

رسول اللہ ﷺ کے مشن کا ساتھ دینا ہے جو اس مشن کا ساتھ نہ دے اسکی دوستی کو ترک کردینا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اُمید رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے نصیحت سے بہکانے والے دوستوں سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے تکبر کرنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:2

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانا۔ (الفرقان:36)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی نے جھٹلانے والی قوموں کو تباہ کر دیا۔ (الفرقان:36)

2۔اللہ تعالیٰ نے انہیں نشانِ عبرت بنا دیا۔ (الفرقان:37)

3۔اللہ تعالیٰ نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (الفرقان:37)

4۔اللہ تعالیٰ نے ہر تباہ ہونے والی قوم کے لئے مثالیں بیان کیں۔ (الفرقان:39)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام
کے بارے میں بتایا۔ (الفرقان:35)

2۔رسول اللہ ﷺ نے دوبارہ اُٹھائے جانے کی اُمید نہ رکھنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الفرقان:40)

3۔رسول اللہ ﷺ نے خواہش نفس کو معبود بنانے کی حقیقت سمجھائی۔ (الفرقان:43)

4۔رسول اللہ ﷺ نے رسولوں کا مذاق اُڑانے کی حقیقت واضح کی۔ (الفرقان:41)

انجام

1۔نوح کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے غرق کر دیا۔ (الفرقان:37)

2۔ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (الفرقان:37)

3۔اللہ تعالیٰ نے ظالم قوم کو برباد کر دیا۔ (الفرقان:39)

کامیاب لوگوں کے رویے

نیکی کے کام میں معاون اور مددگار بننا۔ (الفرقان:35)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانا۔ (الفرقان:36)

2۔ظلم کرنا۔ (الفرقان:37)

3۔دوبارہ اُٹھائے جانے کی اُمید نہ رکھنا۔ (الفرقان:40)

4۔رسولوں کا مذاق اُڑانا۔ (الفرقان:41)

5۔گمراہ ہونا۔ (الفرقان:42)

6۔خواہش نفس کو اپنا معبود بنانا۔ (الفرقان:43)

آؤ کچھ کریں

خواہشِ نفس کے پیچھے نہیں چلنا انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے دوبارہ اُٹھائے جانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے خواہش نفس کو معبود بنانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رسولوں کا مذاق اُڑانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:3

مقصد زندگی

رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرنا۔ (الفرقان:57)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے سورج کو دلیل بنایا۔ (الفرقان:45)

2۔اللہ تعالیٰ ہی سائے کو پھیلاتا ہے۔ (الفرقان:45)

3۔اللہ تعالیٰ نے رات کو پردہ پوش اور نیند کو سکون بنایا اور دن کو جی اٹھنے (کا وقت) بنایا۔ (الفرقان:47)

4۔اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ (الفرقان:48)

5۔وہی آسمان سے پانی نازل کرتا ہے تاکہ مردہ علاقے جانور اور انسان اس کو پئیں۔(الفرقان:48)

6۔اللہ تعالیٰ نے پانی سے بشر کو پیدا کیا اور اس سے نسب اور سسرال کے رشتے چلائے۔ (الفرقان:49)

7۔اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے۔ (الفرقان:54)

8۔اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین اور اس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا۔ (الفرقان:59)

9۔اللہ تعالیٰ عرش پر جلوہ فرما ہے۔ (الفرقان:59)

10۔اللہ تعالیٰ نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے۔ (الفرقان:59)

11۔رحمٰن کی نشانی کسی جاننے والے سے پوچھو۔ (الفرقان:59)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1رسول اللہ نے اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور وفکر کرنا سکھایا۔ (الفرقان:رکوع5)

2رسول اللہ نے قرآن کے ساتھ جہاد کبیر کرنا سکھایا۔ (الفرقان:52)

3رسول اللہ نے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرنا سکھایا۔ (الفرقان:57)

4۔رسول اللہ نے واقعات سے سبق لینا سکھایا۔ (الفرقان: رکوع5)

5۔رسول اللہ نے رب کے خلاف مددگار بننے سے بچایا۔ (الفرقان:55)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ غوروفکر کرکے سبق لینا۔ (الفرقان: رکوع5)

2۔ قرآن کے ساتھ جہادِکبیر کرنا۔ (الفرقان:52)

3۔ رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرنا۔ (الفرقان:57)

4۔ رحمان کوسجدہ کرنا۔ (الفرقان:60)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ناشکری کرنا۔ (الفرقان:50)

2۔کفر کرنا۔ (الفرقان:55)

3۔رب کے خلاف مددگار بننا۔ (الفرقان:55)

آؤ کچھ کریں

قرآن کو لے کر زبردست جہاد کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی صفات پر غوروفکر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے قرآن مجید کے ساتھ جہادِکبیر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے خلاف مددگار بننے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے واقعات سے سبق لینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:4

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الفرقان:74)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جس نے آسمان میں برج بنائے۔ (الفرقان:61)

2۔ اللہ نے آسمان میں ایک چراغ اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ (الفرقان:61)

3۔ اللہ تعالیٰ نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ (الفرقان:62)

4۔ توبہ کرنے والوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ بھلائیوں سے بدل دے گا۔ (الفرقان:70)

5۔ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کو نہ پکارے تو اللہ تعالیٰ کو کیا پرواہ ہے۔ (الفرقان:77)

6۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (الفرقان:70)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور و فکر کرنا سکھایا۔ (الفرقان:61)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے واقعات سے سبق لینا سکھایا۔ (الفرقان:62)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے شکر گزار بننا سکھایا۔ (الفرقان:62)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین پر عاجزی سے چلنا سکھایا۔ (الفرقان:63)

5۔ رسول اللہ ﷺ نے جاہلوں کی بات پر سلام کرنا سکھایا۔ (الفرقان:63)

6۔ رسول اللہ ﷺ نے رب کے لیے سجدہ اور قیام میں راتیں گزارنا سکھایا۔ (الفرقان:64)

7۔ رسول اللہ ﷺ نے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا سکھایا۔ (الفرقان:65)

8۔ رسول اللہ ﷺ نے فضول خرچی سے بچنا سکھایا۔ (الفرقان:67)

9۔ رسول اللہ ﷺ نے بخل سے بچنا سکھایا۔ (الفرقان:67)

10۔ رسول اللہ ﷺ نے اعتدال سے خرچ کرنا سکھایا۔ (الفرقان:67)

11۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبودوں کی بندگی سے کراہت دلائی۔ (الفرقان:68)

12۔رسول اللہ ﷺ نے قتل سے کراہت دلائی۔ (الفرقان:68)

13۔رسول اللہ ﷺ نے زِنا سے کراہت دلائی۔ (الفرقان:68)

14۔رسول اللہ ﷺ نے توبہ کرنا سکھایا۔ (الفرقان:71 70)

15۔رسول اللہ ﷺ نے بیہودہ چیز سے شرافت سے گزر جانا سکھایا۔ (الفرقان:72)

16۔رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر والوں کے لیے دُعائیں کرنا سکھائیں۔ (الفرقان:72)

17۔رسول اللہ ﷺ نے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (الفرقان:74)

انجام

صبر کرنے والوں کو بالاخانوں کی جزا دی جائے گی اُن کا استقبال دُعا اور سلام کے ساتھ ہوگا۔ (الفرقان:75)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور وفکر کرنا۔ (الفرقان:61)

2۔غور وفکر کرکے سبق لینا۔ (الفرقان:62)

3۔شکر گزار بننا۔ (الفرقان:63)

4۔زمین پر عاجزی سے چلنا۔ (الفرقان:63)

5۔جاہلوں کی بات پر سلام کہنا۔ (الفرقان:63)

6۔رب کے لیے سجدے اور قیام میں راتیں گزارنا۔ (الفرقان:64)

7۔جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا۔ (الفرقان:65)

8۔فضول خرچی نہ کرنا۔ (الفرقان:67)

9۔بخل نہ کرنا۔ (الفرقان:67)

10۔اعتدال سے خرچ کرنا۔ (الفرقان:67)

11۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو نہ پکارنا۔ (الفرقان:68)

12۔قتل نہ کرنا۔ (الفرقان:68)

13۔زِنا نہ کرنا۔ (الفرقان:68)

14۔توبہ کرنا۔ (الفرقان:70)

15۔ایمان لاکر نیک عمل کرنا۔ (الفرقان:70)

16۔اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنا۔ (الفرقان:71)

17۔جھوٹ کا گواہ نہ بننا۔ (الفرقان:72)

18۔بے ہودہ چیز سے شرافت سے گزر جانا۔ (الفرقان:72)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کو نہ پکارنا۔ (الفرقان:77)

2۔جھٹلانا۔ (الفرقان:77)

آؤ کچھ کریں

رحمٰن کا پسندیدہ غلام بننے کی کوشش کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی صفات پر غور وفکر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے واقعات سے سبق لینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی زمین پر عاجزی سے رہنے کا ارادہ کرلیا؟			
5	کیا میں نے جاہلوں کی بات پر سلام کہہ کر الگ ہونے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے رب کے لیے سجدے اور قیام میں راتیں گزارنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
7	کیا میں نے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
8	کیا میں نے فضول خرچی کرنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
9	کیا میں نے بخل سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
10	کیا میں نے اعتدال سے خرچ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
11	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسروں کی بندگی سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
12	کیا میں نے توبہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
13	کیا میں نے بے ہودہ چیز سے شرافت سے گزر جانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
14	کیا میں نے گھر والوں کے لیے دُعائیں کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
15	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:5

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرنا۔ (الشعراء:8)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ آسمان سے کوئی نشانی اُتار سکتے ہیں اگر وہ گردنیں جھکا دیں۔ (الشعراء:4)

2۔رحمٰن کی طرف سے نصیحتیں آتی ہیں۔ (الشعراء:5)

3۔اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی عمدہ نباتات پیدا کی ہیں۔ (الشعراء:7)

4۔حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب غالب ہے رحم کرنے والا ہے۔ (الشعراء:9)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے نصیحت سے منہ موڑنے سے بچایا۔ (الشعراء:5)

2۔رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ایمان نہ لانے پر شدت کی تکلیف محسوس کرتے تھے۔ (الشعراء:3)

کامیاب لوگوں کے رویے

لوگوں کے ایمان نہ لانے کی تکلیف محسوس کرنا۔ (الشعراء:3)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ایمان نہ لانا۔ (الشعراء:3)

2۔نصیحت سے منہ موڑنا۔ (الشعراء:5)

3۔جھٹلانا۔ 4۔مذاق اڑانا۔ (الشعراء:6)

آؤ کچھ کرلیں

نبی ﷺ کیسے لوگوں کے غم میں گھلا کرتے تھے اسکی تین مثالیں پڑھنی، لکھنی اور discuss کرنی ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے نصیحت سے منہ موڑنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے لوگوں کے ایمان نہ لانے پر شدت کی تکلیف محسوس کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:6

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کا پیغام وقت کے حکمرانوں کے سامنے بھی پیش کرنا۔ (الشعراء:10)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ (الشعراء:24)

۔اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں کا رب ہے جو آسمان وزمین کے درمیان موجود ہیں۔ (الشعراء:24)

3۔اللہ تعالیٰ مشرق ومغرب کا رب ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ (الشعراء:28)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے بے خوف ہونے سے بچایا۔ (الشعراء:11)

2۔رسول اللہ ﷺ نے وقت کے حکمرانوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کا پیغام پیش کیا۔ (الشعراء، رکوع:6)

3۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کی دعوت کے بارے میں بتایا۔ (الشعراء، رکوع:6)

کامیاب لوگوں کے رویے

ظالم بادشاہ کے سامنے حق کی دعوت پیش کرنا۔ (الشعراء:10)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ سے بے خوف رہنا۔ (الشعراء:11)

2۔ظلم کرنا۔ (الشعراء:10)

3۔راستہ گم کردینا۔ (الشعراء:20)

4۔رسول کو مجنون قرار دینا۔ (الشعراء:27)

آؤ کچھ کریں

دعوت دین کے لیے حضرت موسیٰؑ کے طریقہ کار سے مدد لیتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کافی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے بے خوف ہونے سے بچنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے وقت کے حکمران کے سامنے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے بارے میں جاننے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:7

مقصد زندگی

رب سے خطاؤں کی معافی کی طمع رکھنا۔ (الشعراء:51)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے۔ (الشعراء:47)

2۔اللہ تعالیٰ ساری خطاؤں کو معاف کردینے والا ہے۔ (الشعراء:51)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے داعیوں کے خلاف پروپیگنڈا
کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (الشعراء:40-34)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رب سے خطاؤں کی معافی کی طمع رکھنی سکھائی۔ (الشعراء:51)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔رب کائنات پر ایمان لانا۔ (الشعراء:47)

2۔رب سے خطاؤں کی معافی کی طمع رکھنا۔ (الشعراء:51)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کے داعیوں کے خلاف پروپیگنڈا کرنا۔ (الشعراء:36)

2۔ایمان لانے والوں کو سخت سزائیں دینا۔ (الشعراء:49)

آؤ کچھ کرلیں

آخرت میں مغفرت کے لیے اپنے ایمان کو مضبوط کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے داعیوں کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے۔			
2	کیا میں نے رب سے خطاؤں کی معافی کی طمع رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:8

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ظلم سے نجات دلانا۔ (الشعراء:52)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ ہمارا رب ہمارے ساتھ ہے۔ (الشعراء:62)

2۔ اللہ تعالیٰ ہی راہ نمائی فرماتا ہے۔ (الشعراء:62)

3۔ اللہ تعالیٰ غلبہ رکھنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (الشعراء:68)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ظلم سے نجات دلائی۔ (الشعراء:52)

کامیاب لوگوں کے رویّے

اللہ کے بندوں کو ظلم سے نجات دلانا۔ (الشعراء:52)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ ایمان نہ لانا۔ (الشعراء:67)

2۔ غصہ دلانا۔ (الشعراء:55)

آؤ کچھ کرلیں

حضرت موسیٰ کی طرح رب پر اعتماد کرنا ہے اور میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

	کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ظلم سے نجات دلانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:9

مقصد زندگی

رب کے ساتھ تعلق قائم کرنا۔ (الشعراء:77)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کیا وہی میری رہنمائی فرمائے گا؟ (الشعراء:78)

2۔جب میں بیمار ہوتا ہوں تو اللہ ہی مجھے شفا دیتا ہے؟ (الشعراء:80)

3۔اللہ ہی مجھے موت دیگا پھر وہی دوبارہ مجھے زندگی بخشے گا؟ (الشعراء:81)

4۔روز جزا میں اللہ ہی میری خطائیں معاف کرے گا؟ (الشعراء:82)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے بتوں کی عبادت کی حقیقت واضح کی۔ (الشعراء:72)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رب کے ساتھ سچا تعلق قائم کرنا سکھایا۔ (الشعراء:77)

3۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت کا سچا شعور سکھایا۔ (الشعراء:87 88)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔رب کے ساتھ سچا تعلق قائم کرنا۔ (الشعراء:77)

2۔نیک لوگوں کے ساتھ مل جانا۔ (الشعراء:83)

3۔آخرت کا سچا شعور رکھنا۔ (الشعراء:87 88)

4۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (الشعراء:90)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔بتوں کی عبادت کرنا۔ (الشعراء:71)

2۔بتوں کی عبادت کے لیے جم کر بیٹھنا۔ (الشعراء:71)

3۔باپ دادا کی اندھی تقلید کرنا۔ (الشعراء:74)

4۔گمراہ ہونا۔ (الشعراء:86)

آؤ کچھ کرلیں

رب العالمین سے سچا تعلق پیدا کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے بتوں کی عبادت کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اللہ تعالیٰ کی ذات اور آخرت کے سچے شعور کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے رب سے سچا تعلق قائم کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:10

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الشعراء:108)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اجر تو کائنات کے رب کے ذمہ ہے۔ (الشعراء:109)

2۔لوگوں کے اعمال کا حساب تو رب کے ذمہ ہے۔ (الشعراء:113)

3۔اللہ تعالیٰ ہی نجات دینے والا ہے۔ (الشعراء:118)

4۔رب زبردست ہے، رحم کرنے والا ہے۔ (الشعراء:122)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے امانت داری سکھائی۔ (الشعراء:107)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (الشعراء:108)

3۔رسول اللہ ﷺ نے رب سے نجات کی دُعائیں کرنا سکھایا۔ (الشعراء:118)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔امانت دار ہونا۔ (الشعراء:107)

2۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الشعراء:108)

3۔رسول کی اطاعت کرنا۔ (الشعراء:108 110)

4۔ایمان والوں کو دور نہ کرنا۔ (الشعراء:114)

5۔رب سے نجات کی دُعائیں کرنا۔ (الشعراء:118)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔رسولوں کو جھٹلانا۔ (الشعراء:105)

2۔ایمان نہ لانا۔ (الشعراء:121)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے امانت دار بننے کا اراہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے ایمان والوں کو دور نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:11

مقصد زندگی

رب کی دعوت دینا۔ (الشعراء:132)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اجر تو کائنات کے رب کے ذمہ ہے۔ (الشعراء:127)

2۔اللہ تعالی نے ان چیزوں سے مدد پہنچائی ہے جن کو ہم جانتے ہیں۔ (الشعراء:132)

5۔رب زبردست ہے اور رحم کرنے والا ہے۔ (الشعراء:140)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے دوسروں پر جبار بن کر ہاتھ ڈالنے سے بچایا۔ (الشعراء:130)

2۔رسول اللہ ﷺ نے خود کو اللہ تعالی کی گرفت سے باہر رکھنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الشعراء:138)

3۔رسول اللہ ﷺ نے امانت داری سکھائی۔ (الشعراء:125)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالی سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (الشعراء:131 126)

5۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی دعوت دینی سکھائی۔ (الشعراء:132)

انجام

یقیناً میں تمہیں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ (الشعراء:135)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔امانت دار ہونا۔ (الشعراء:125)

2۔اللہ تعالی سے ڈرنا۔ (الشعراء:131 126)

3۔رسول کی اطاعت کرنا۔ (الشعراء:131 126)

4۔رب کی دعوت دینا۔ (الشعراء:132)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔رسولوں کو جھٹلانا۔ (الشعراء:123)

2۔اللہ تعالیٰ سے نہ ڈرنا۔ (الشعراء:126)

3۔دوسروں پر جبار بن کر ہاتھ ڈالنا۔ (الشعراء:130)

4۔خود کو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے باہر سمجھنا۔ (الشعراء:138)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رب کی دعوت دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے امانت دار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:12

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الشعراء:144)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی کی ذات سے ڈرنا چاہیے۔ (الشعراء:144)

2۔اجر کائنات کے رب کے ذمہ ہے۔ (الشعراء:145)

3۔رب زبردست بے رحم کرنے والا ہے۔ (الشعراء:159)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الشعراء:144)

2۔رسول اللہ ﷺ نے امانت داری سکھائی۔ (الشعراء:143)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا سکھایا۔ (الشعراء:144)

4۔رسول اللہ ﷺ نے رسول کی اطاعت کرنی سکھائی۔ (الشعراء:144)

5۔رسول اللہ ﷺ نے فخر کرتے ہوئے گھر بنانے کی حقیقت واضح کی۔ (الشعراء:149)

6۔رسول اللہ ﷺ نے فساد کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (الشعراء:149)

7۔رسول اللہ ﷺ نے حد سے بڑھنے والوں کی حقیقت واضح کی۔ (الشعراء:151)

انجام

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (الشعراء:144)

2۔رسول کی اطاعت کرنا۔ (الشعراء:144)

3۔امانت دار ہونا۔ (الشعراء:143)

4۔حد سے بڑھنے والوں کی اطاعت نہ کرنا۔ (الشعراء:151)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ سے نہ ڈرنا۔ (الشعراء:144)

2۔فخر کرتے ہوئے گھر بنانا۔ (الشعراء:149)

3۔زمین میں فساد کرنا۔ (الشعراء:152)

4۔اصلاح نہ کرنا۔ (الشعراء:152)

5۔اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر ایمان نہ لانا۔ (الشعراء:158)

آؤ کچھ کرلیں

مسلسل بے غرض دعوت دینی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حد سے بڑھنے والوں کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے امانت دار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کا ارادہ کر ہے؟			
5	کیا میں نے فخر کرتے ہوئے گھر بنانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے فساد کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:13

مقصد زندگی

رب سے اجر کی توقع رکھنا۔ (الشعراء:164)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی کی ذات سے ڈرنا چاہیے۔ (الشعراء:163)

2۔اجر اللہ رب العالمین دینے والا ہے۔ (الشعراء:164)

3۔اللہ تعالیٰ ہی اہل وعیال کو بچانے والا ہے۔ (الشعراء:170)

4۔رب زبردست بھی ہے،رحم کرنے والا بھی ہے۔ (الشعراء:164)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے امانت داری سکھائی۔ (الشعراء:162)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (الشعراء:163)

3۔رسول اللہ ﷺ نے رسول کی اطاعت کرنا سکھائی۔ (الشعراء:163)

4۔رسول اللہ ﷺ نے حد سے گزر جانے کی حقیقت سمجھائی۔ (الشعراء:166)

5۔رسول اللہ ﷺ نے رب سے اجر کی توقع رکھنا سکھائی۔ (الشعراء:164)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔امانت دار ہونا۔ (الشعراء:162)

2۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الشعراء:163)

3۔رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنا۔ (الشعراء:163)

4۔رب سے اجر کی توقع رکھنا۔ (الشعراء:164)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ سے نہ ڈرنا۔ (الشعراء:163)

2۔ حد سے گزر جانا۔ (الشعراء:166)

3۔ اللہ والوں کو حق سے روکنے کے لیے دھمکیاں دینا۔ (الشعراء:167)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بڑی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے امانت دار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے حد سے گزر جانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے اجر کی توقع رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:14

مقصد زندگی

امانت دار بننا۔ (الشعراء:178)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی کی ذات سے ڈرنا چاہیے۔ (الشعراء:179,184)

2۔اجر اللہ رب العالمین دینے والا ہے۔ (الشعراء:180)

3۔اللہ تعالیٰ ہی عذاب میں مبتلا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ (الشعراء:189)

4۔اللہ تعالیٰ زبردست ہے،اور رحم کرنے والا بھی۔ (الشعراء:191)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے بے خوف ہونے کی حقیقت سمجھائی۔ (الشعراء:179)

2۔رسول اللہ ﷺ نے امانت داری سکھائی۔ (الشعراء:178)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (الشعراء:179)

4۔رسول اللہ ﷺ نے ناپ تول کو پورا کرنا سکھایا۔ (الشعراء:181)

5۔رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا دینے کے نقصانات سمجھائے۔ (الشعراء:183)

6۔رسول اللہ ﷺ نے زمین میں فساد پھیلانے کی حقیقت کو سمجھایا۔ (الشعراء:183)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔امانت دار ہونا۔ (الشعراء:178)

2۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (الشعراء:179)

3۔رسول کی اطاعت کرنا۔ (الشعراء:179)

4۔ناپ تول پورا کرنا۔ (الشعراء:181)

5۔لوگوں کوان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دینا۔ (الشعراء:183)

6۔زمین میں فساد نہ پھیلانا۔ (الشعراء:183)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ سے نہ ڈرنا۔ (الشعراء:177)

2۔حق پرستوں کو جھوٹا قرار دینا۔ (الشعراء:186)

3۔رسولوں کو جھٹلانا۔ (الشعراء:189)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ سے جوڑنے کے لئے دعوت دینی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	حد تک	نہیں
1	کیا میں نے زمین میں فساد پھیلانے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے امانت دار بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رسول کی اطاعت کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے ناپ تول کو پورا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:15

مقصدزندگی

ایمان والوں کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھنا۔ (الشعراء:215)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔قرآن رب العالمین نے نازل کیا ہے۔ (الشعراء:192)

2۔اللہ تعالیٰ نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے ڈرانے والے تھے۔ (الشعراء:208)

3۔اللہ تعالیٰ زبردست اور رحم کرنے والا ہے اسی پر بھروسہ رکھو۔ (الشعراء:217)

4۔اللہ تعالیٰ اس وقت بھی دیکھتا ہے، جب کھڑے ہوتے ہیں۔ (الشعراء:218)

5۔اللہ تعالیٰ سجدہ کرنے والوں کی نقل وحرکت دیکھتا ہے۔ (الشعراء:219)

6۔اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (الشعراء:220)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایا۔ (الشعراء:214)

2۔رسول اللہ ﷺ نے ایمان والوں کے لیے بازوں جھکانے سکھائے۔ (الشعراء:215)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا سکھایا۔ (الشعراء:217)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنا سکھایا۔ (الشعراء:227)

5۔رسول اللہ ﷺ نے شاعروں کے پیچھے لگنے کی قباحت کو سمجھایا۔ (الشعراء:224)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔خبردار کرنا۔ (الشعراء:194)

2۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسروں کو معبود نہ پکارنا۔ (الشعراء:213)

3۔قریبی رشتے داروں کو ڈرانا۔ (الشعراء:214)

4۔ایمان والوں کے لیے اپنے بازوں جھکائے رکھنا۔ (الشعراء:215)

5۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔ (الشعراء:217)

6۔نیک عمل کرنا۔ (الشعراء:227)

7۔اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنا۔ (الشعراء:227)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ایمان نہ لانا۔ (الشعراء:199)

2۔رسول کی نافرمانی کرنا۔ (الشعراء:216)

3۔جھوٹا ہونا۔ (الشعراء:222)

4۔گناہ گار ہونا۔ (الشعراء:222)

5۔شاعروں کے پیچھے چلنا۔ (الشعراء:224)

6۔ظلم کرنا۔ (الشعراء:227)

آؤ کچھ کریں

قرآن نازل کرنے کے مقصد کو پورا کرنا ہے لوگوں کو متنبہ کرنا ہے۔

کم از کم پانچ لوگوں کو قرآن کی سچی دعوت دینی ہے ان شاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بڑی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے ایمان والوں کے لیے بازو جھکانے کی حکمت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے شاعروں کے پیچھے لگنے کی قباحت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:16

مقصدزندگی

بُرائی کو بھلائی سے بدلنا۔ (النمل:11)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ آخرت پر یقین نہ رکھنے والوں کے لئے ان کے اعمال مزین کر دیتے ہیں۔ (النمل:4)

2۔اللہ تعالیٰ علم والا دانا ہے۔ (النمل:6)

3۔پاک ہے اللہ تعالیٰ سب جہانوں کا پروردگار۔ (النمل:8)

4۔اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے۔ (النمل:9)

5۔اللہ تعالیٰ کے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے۔ (النمل:10)

6۔برائی کے بعد بھلائی کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ بخشنے والا،رحم کرنے والا ہے۔ (النمل:11)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے بھٹکتے پھرنے سے بچایا۔ (النمل:4)

2۔رسول اللہ ﷺ نے بُرائی کو بھلائی سے بدلنا سکھایا۔ (النمل:11)

3۔رسول اللہ ﷺ نے سرکشی کی حقیقت واضح کی۔ (النمل:14)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ایمان لانا۔ (النمل:2)

2۔نماز قائم کرنا۔ (النمل:3)

3۔زکوٰۃ ادا کرنا۔ (النمل:3)

4۔آخرت پر یقین رکھنا۔ (النمل:3)

5۔بُرائی کو بھلائی سے بدلنا۔ (النمل:11)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ بھٹکتے پھرنا۔ (النمل:4)

2۔ ظلم کرنا۔ (النمل:11)

3۔ سرکشی سے نشانیوں کا انکار کرنا۔ (النمل:14)

4۔ فساد کرنا۔ (النمل:14)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ نماز قائم کرنی ہے۔

2۔ زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔

3۔ آخرت پر یقین رکھنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے بھٹکتے پھرنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے بُرائی کو بھلائی سے بدلنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:17

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا۔ (النمل:19)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے حضرت داوٗدؑ اور حضرت سلیمانؑ کو علم عطا فرمایا۔ (النمل:15)

2۔اللہ تعالیٰ ہی مومنوں کو ایک دوسرے پر فضیلت عطا کرنے والا ہے۔ (النمل:15)

3۔رب ہی انسانوں کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔ (النمل:19)

4۔سجدہ اس خدا کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں نکالنے والا ہے۔ (النمل:25)

5۔وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ (النمل:26)

6۔وہ سب کچھ جانتا ہے جسے لوگ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔ (النمل:25)

7۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (النمل:26)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا سکھایا۔ (النمل:19)

2۔رسول اللہ ﷺ نے سیدھے راستے سے رُک جانے کی حقیقت واضح کی۔ (النمل:24)

3۔رسول اللہ ﷺ نے شیطان کے بُرے اعمال کو خوش نما دکھانے کی
حقیقت واضح کی۔ (النمل:24)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا۔ (النمل:19)

2۔اللہ تعالیٰ کی پسند کے نیک عمل کرنا۔ (النمل:19)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔سیدھے راستے سے رُک جانا۔ (النمل:24)

2۔ بُرے اعمال کو خوش نما سمجھنا۔ (النمل:24)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

	کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:18

مقصد زندگی

فرماں برداروں میں سے ہونا۔ (النمل:42)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی عطا کرنے والا ہے۔ (النمل:40)

2۔میرا رب بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے۔ (النمل:40)

3۔اللہ رب العالمین کی اطاعت قبول کرنی ہے۔ (النمل:42)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے شکر گزاری سکھائی۔ (النمل:40)

2۔رسول اللہ ﷺ نے ناشکرے پن کی حقیقت واضح کی۔ (النمل:40)

3۔رسول اللہ ﷺ نے فرماں برداری سکھائی۔ (النمل:42)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اپنی جان پر ظلم کرنے سے بچایا۔ (النمل:44)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔امانت دار ہونا۔ (النمل:39)

2۔رب کے فضل کا اظہار کرنا۔ (النمل:40)

3۔شکر کرنا۔ (النمل:40)

4۔فرماں برداروں میں سے ہونا۔ (النمل:42)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ناشکری کرنا۔ (النمل:40)

2۔ہدایت نہ پانا۔ (النمل:41)

3۔اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کی عبادت کرنا۔ (النمل:43)

۔اپنی جان پر ظلم کرنا۔ (النمل:44)

آؤ کچھ کر لیں

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے شکر گزار بننے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے ناشکری کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے فرماں بردار بننے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
4	کیا میں نے اپنی جان پر ظلم کرنے سے بچنے کا ارادہ کر لیا؟			

رکوع نمبر:19

مقصد زندگی

اصلاح کا کام کرنا۔ (النمل:48)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں تو اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔ (النمل:46)

2۔اللہ تعالیٰ بہترین چال چلنے والا ہیں۔ (النمل:50,51)

3۔اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہلاک کر دینے والا ہے۔ (النمل:51)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے مغفرت طلب کرنا سکھایا۔ (النمل:46)

2۔رسول اللہ ﷺ نے بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے جلدی کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (النمل:46)

3۔رسول اللہ ﷺ نے پاک باز بننے کی ترغیب دی۔ (النمل:56)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اصلاح کا کام کرنا سکھایا۔ (النمل:48)

5۔رسول اللہ ﷺ نے بے حیائی کے کام کی وعیدیں سنائیں۔ (النمل:54)

انجام

بے حیائی کرنے والوں پر بُری (پتھروں کی) بارش برسائی گئی۔ (النمل:58)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ (النمل:45)

2۔اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنا۔ (النمل:46)

3۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (النمل:53)

4۔پاک باز بننا۔ (النمل:56)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ آپس میں جھگڑنا۔ (النمل:45)

2۔ بھلائی سے پہلے برائی کے لیے جلدی کرنا۔ (النمل:46)

ظلم کرنا۔ (النمل:52)

4۔ بُری تدبیریں کرنا۔ (النمل:50)

5۔ فساد پھیلانا۔ (النمل:48)

6۔ اصلاح کا کام نہ کرنا۔ (النمل:48)

7۔ بے حیائی کرنا۔ (النمل:54)

آؤ کچھ کریں

خالی گھروں سے عبرت حاصل کرنی ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بڑی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈرکر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

آخری آیت

مقصدِ زندگی

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ بننا۔ (النمل:59)

اللہ ہمارا رب ہے

حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ (النمل:59)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ بننا سکھایا۔ (النمل:59)

کامیاب لوگوں کے رویے

اللہ کا پسندیدہ بندہ بننا۔ (النمل:59)

ناکام لوگوں کے رویے

شرک کرنا۔ (النمل:59)

منزل ہے کہاں تیری؟

	کسی حد تک	بڑی حد تک	نہیں
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			